آپ خدا کی آواز سُن سکتے ہیں!

یہ دور جس میں ہم رہ رہے ہیں اس قدر مادیت پرستی، اور اکیت اور تجزیاتی سوچ کا حامل دور ہے۔ کہ ہم تقریباً ہر اس شخص کا مذاق اُڑاتے ہیں جو کوئی بھی خدا پرست ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ تاہم کئی وجوہات کی بنا پر ہم ایسا نہیں بھی کرتے ہیں۔ پہلے پہل تمام بائبل میں مختلف مرد و خواتین نے خدا کی آواز کو سُنا۔ آج بھی کچھ مشہور اور اثر انگیز شخصیات اس زمین پر زندہ ہیں جو خدا کی اس بلاہٹ کی شہادت دیتی ہیں۔ آخر کار ہم میں ایک گہری پیاس اوجاگر ہوتی ہے کہ ہم خدا کو محسوس کرسکیں اور اس سے گفت وشنید کرسکیں۔

بائبل پر ایمان رکھتے ہوئے اور نئی پیدائش کا ایماندار ہوتے ہوئے، میں نے کئی سال تک خدا کی آواز سننے کی ناکام کوشش کی۔ میں نے روزے رکھے، دُعا کی اور بلاناغہ بائبل کا مطالعہ کرتے ہوئے اُس کی آواز سننے کی کوشش کی لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ کوئی بھی ایسی باطنی آواز نہیں تھی جس کو میں سُن سکتا۔ پھر خدا نے مجھے ایک سال تک اس کی آواز سُننے کے تجربہ، مطالعہ اور سیکھنے کے عمل میں رکھا۔ اور اسی دوران خدا نے مجھے یہ چار کلیدی اصول سمجھائے جس سے ہم اُس دوطرفہ دعا کے دروازے کو کھول سکتے ہیں۔ میں نے یہ سیکھا کہ ان اصولوں نے نہ صرف میری زندگی میں کام کیا بلکہ ہزاروں ایمانداروں کی زندگیوں میں بھی جن کو ان کے بارے میں پڑھایا گیا تھا۔ اور یہ اصول ہی ان کی زندگی میں مسیحی اعتماد اور گہری تبدیلی کا باعث بنے۔ اگر آپ خدا کی تلاش میں ہیں تو ان چار اصولوں کو استعمال کرتے ہوئے اب بھی یہ تجربہ حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ سب حبقوق 2,1:2 میں ہیں۔ میں یہ گزارش کرونگا کہ ان اصولوں کا مطالعہ کرنے سے پہلے ان آیات کا مطالعہ ضرور کریں۔

اصول 1: خدا کی آواز ہمارے دلوں میں بے ساختہ خیالوں کے بہاؤ کی مانند ہے۔ اس لیے جب ہم خدا سے ہم آہنگ ہوتے ہیں تو ہم بے ساختگی سے ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

بائبل بتاتی ہے کہ خدا نے مجھے جواب دیا اور فرمایا (حبقوق 2:2)۔ حبقوق خدا کی آواز جانتا اور پہچانتا تھا۔ ایلیاہ اسے ایک دبی ہوئی اور ہلکی آواز کے طور پر محسوس کرتا اور سنتا ہے۔ (سلاطین 19:12) میں بھی ایسی ہی آواز کو اپنے اندر سے سنتا ہوں اور یقیناً یہ خدا کی آواز ہے اور وہ آج کل اسی طرح بات کرتا ہے۔ اور میں نے یہ سیکھا ہے کہ ہم میں سے زیادہ تر اور اکثر اوقات خدا کی یہی آواز ہمارے باطن سے آتی ہے جو ہمارے خیالات، رویا، احساسات اور اظہار کی صورت میں ہے۔ مثال کے طور پر ہم میں سے کسی نہ کسی نے یہ تجربہ ضرور کیا ہوگا کہ جب سڑک پر گاڑی چلاتے ہوئے ہم کسی خاص شخص کے لئے دعا کرتے ہیں۔ تو ہم اس کو جانتے ہیں کہ یہ خدا کی بلاہٹ ہے کہ ہم کسی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ اگر آپ کار چلا رہے ہیں تو آپ کے نزدیک خدا کے آواز کیا ہے؟ کیا یہ کوئی آپ کے اندر کی

آواز ہے یا پھر کوئی بے ساختہ خیال جو آپ کے دماغ کو روشن کرتا ہے؟

آپ میں سے زیادہ تر لوگ یہی کہیں گے کہ آپ خدا کی آواز کو بے ساختہ خیال کی مانند سنتے ہیں۔ میں یہ سوچتا ہوں کہ ہوسکتا ہے کہ جب میں خدا کی آواز سنتا ہوں تو ان بے ساختہ خیالوں کے بہاؤ کی شکل میں ہی سنتا ہوں۔ اور ہوسکتا ہے کہ روحانی رابطے کا طریق کار احساسات، رویا، اظہار اور بے ساختہ خیالات کا بہاؤ ہی ہوں۔ ہزاروں لوگوں کے تجربات اور feedback سے میں اب قائل ہوں کہ ایسا ہی ہے۔

بائبل بہت سے طریقوں سے اس بات کا یقین دلاتی ہے۔ عبرانی لفظ ''paga'' شفاعت مطلب اچانک ملاقات یا غیر ارادی ملاپ کے ہیں۔ اور جب خدا ہماری شفاعت کے لیے ہمارے دلوں کا محاسبہ کرتا ہے تو ''paga'' کے ذریعے ہی کرتا ہے۔ جو ایک اچانک ملاقات یا غیر ارادی ملاپ کا مسلسل عمل ہے۔ اسی لئے جب میں خدا سے ہم آہنگ ہوتا ہوں تو میں ان غیر ارادی اور بے ساختہ خیالات سے ہی ہم آہنگ ہوتا ہوں۔ پس جب میں خدا کے سامنے خاموشی میں جھکتا ہوں تو میں ان خیالات (خدا کو) آہستگی سے اپنے اندر آتے پاتا ہوں جو یقیناً خدا کی طرف سے ہیں۔

اصول 2: مجھے اپنے جذبات اور خیالات کو ساکن رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ میں خدا کے خیالات اور جذبات کو اپنے اندر اترتے محسوس کر سکوں۔

حبقوق کہتا ہے میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا اور بُرج پر چڑھکر انتظار کرونگا۔۔۔ (حبقوق 1:2)۔ حبقوق جانتا ہے کہ خدا کی آواز، خیالات کو سننے کے لیے سب سے پہلے خاموش جگہ جانے کی اور اپنے خیالات اور جذبات کو ساکن رکھنے کی ضرورت ہے۔ زبور 10:46 میں مرقوم ہے کہ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خُدا ہُوں۔ ہماری روحوں کے اندر ایک قسم کی گہری جانکاری ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی دماغی اور جسمانی طور پر خاموش ہو کر یہ تجربہ حاصل کرسکتا ہے۔

اپنے آپ کو خاموش اور ساکن رکھنے کے لئے میں نے کئی سادہ طریقے پائے ہیں تاکہ میں خدا کی آواز کے بہاؤ کو جلدی اور بہتر طور پر سُن سکوں۔ میرے نزدیک گیت خدا سے محبت کا ایک بہترین اور کارگر طریقہ ہے (2 سلاطین 15:3 میں دیکھیے)۔ اپنے خیالات، جذبات اور مرضی کو ساکن رکھتے ہوئے جب میں خُدا کے حضور جھکتا ہوں تو تب میں الٰہی دھارے کو اپنے اندر اترتے محسوس کرتا ہوں۔ اسی لئے سکوت، خاموشی سے دُعا کے بعد میں اپنے آپ کو اُس بے ساختہ دھارے کے لیے کھول دیتا ہوں۔ اگر مجھے آگاہی ان چیزوں کے بارے

میں ہو جن کو میں کرنا بھول گیا تھا تو میں ان کو لکھ لیتا ہوں اور بعد میں نپٹا لیتا ہوں ۔ اور اگر آگاہی میری کوتاہیوں، گناہ اور غفلت کے بارے میں ہوں تو میں فوراً توبہ کے لیے جھک جاتا ہوں اور برے کے خون سے دھل جاتا ہوں اور اُس کی راستبازی کی پوشاک پہنتا ہوں اور اپنے آپ کو خدا کی حضوری میں بے داغ پاتا ہوں (اشیعاء 10:61 کلسیوں 22:1) ۔

اور جب میں اپنی نظریں یسوع کی طرف اٹھاتا اور خاموشی سے اُس کی حضوری میں آتا ہوں (عبرانیوں 2:12) اور وہ سب جو میرے دل میں ہوتا ہے اُس سے بیان کرتا ہوں تو اُسی وقت میں دوطرفہ بات چیت اور اس بے ساختہ دھارے کو خدا کے تخت سے اپنی طرف بہتے پاتا ہوں ۔ اور میں یہ سمجھ لیتا ہوں کہ حقیقتاً میں بادشاہوں کے بادشاہ سے گفتگو کر رہا ہوں ۔ اگر آپ خدا کے پاک الفاظ سننا چاہتے ہیں تو یہ بہت ہی ضروری ہے کہ آپ مکمل حالتِ سکوت اور گیان میں ہوں اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ اپنے ہی خیالات سنتے ہیں ۔
اگر آپ یسوع کو اپنا مرکز نہیں بناتے تو آپ ناپاک خیالات کو اپنے طرف بڑھتے پاتے ہیں کیونکہ وجدان کا دھارا وہیں سے بہے گا جہاں آپ اپنا دھیان لگاتے ہیں ۔ اسی لئے اگر آپ اپنا دھیان یسوع پر لگاتے ہیں تو وجدان کا بہاؤ یسوع کی طرف سے ہے ۔ اور اگر آپ اپنا دھیان اپنے دل کی خواہشوں کی طرف لگاتے ہیں تو یہ بہاؤ بھی آپ کے دل کی خواہشوں کے مطابق ہی ہوگا ۔ خالص اور پاکیزہ وجدانی بہاؤ کے لیے پہلی شرط مکمل ٹھہراؤ کی ہے اور دوسری مکمل دھیان اور احتیاط سے یسوع پر نظریں جمانے کی ہے ۔ میں یہ دوبارہ کہوں گا کہ پوشیدگی اور خاموشی میں بادشاہ (خدا) کی پرستش کریں اور مکمل ٹھہراو اور خاموشی میں خدا کو اپنے اندر پایئے گا ۔

اصول 3: جب میں دعا کرتا ہوں تو دل سے یسوع پر نگاہیں جماتے ہوئے روحانی رویا اور قادرِ مطلق کے مقصد کو دیکھتا ہوں ۔

ہم پچھلے پیراگراف میں اس اصول کے بارے میں بات کر چکے ہیں لیکن پھر بھی اس پر تھوڑی روشنی کی ضرورت ہے ۔ حبقوق کہتا ہے ۔ میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا رہونگا اور خدا نے کہا رویا کو لکھ لو ۔ یہ بہت دلچسپ بات ہے کی حبقوق درحقیقت رویا کے لیے دعا کرتا ہے ۔ وہ روحانی دُنیا دیکھنے اور خدا جو اس کو دیکھانے جا رہا ہے اس کے لیے اپنے دل کی آنکھوں اور دل کو کھولتا ہے ۔ یہ خدا سے گہرے گٹھ جوڑ کا تصور ہے ۔ میں نے کبھی بھی اپنے دل کی آنکھوں کو کھولنے اور رویا دیکھنے کے بارے میں نہیں سوچا تھا ۔ تاہم جوں جوں میں نے اس کے بارے میں سوچا میں اتنا ہی اس کے بارے میں محسوس کرتا اور سمجھتا گیا جو خدا میرے لیے کرنا چاہتا تھا ۔ اُس نے میرے دل کو آنکھیں بخشیں اور اب وہ خدائے قادر کے محرکات اور روحانی کائنات کو دیکھنے کی عادی ہو چکی ہیں ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ ایک روحانی خلقت میرے ساتھ کام کرنے میں محرک ہے ۔ یہ کائنات فرشتوں، روحوں، روح القدس، خدائے حاضر و ناضر اور حاضر و ناضر بیٹے سے بھرپور ہے ۔ اب کوئی وجہ ایسی نہیں ہے کہ میں انہیں نہ دیکھوں سوائے اس ذی عقل معاشرے کے جو مجھے ان پر ایمان رکھنے سے بھی روکتا ہے اور اس روحانی کائنات کو نہ دیکھنے کے لیے کوئی دلیل یا ہدایات بھی نہیں دیتا ۔

سب سے اولین اور واضح شرط تو یہ ہے کی ہمیں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ دانی ایل رویا دیکھ رہا تھا اور اس نے کہا میں دیکھتا ہوں۔۔۔ میرے دیکھتے ہوئے۔۔۔ میں دیکھتا ہوں دانی ایل (13,9,2:7)۔اب میں جب دعا کرتا ہوں تو یسوع کی حضوری میں ہوتا ہوں میں اُس کو دیکھتا ہوں اور وہ مجھ سے بات کرتا ہے اور جو اس کی دل کی بات ہے وہ مجھ سے کہتا اور کرتا ہے۔ بہت سے مسیحی اس بات کو سمجھ لیں گے اگر وہ یسوع کی طرف دیکھیں گے تو وہ آپ کے ساتھ ہوگا۔ یسوع عمانوئیل ہے یعنی خدا ہمارے ساتھ (متی 23:1)۔

یہ اسی طرح سادہ ہے کہ آپ اپنی باطنی خیالات کے بدلے میں باطنی رویا دیکھیں گے۔آپ شانتی سے یسوع کو اپنے ساتھ پائیں گے کیونکہ یسوع آپ کو راحت بخش طرز عطا کرتا ہے۔ درحقیقت شاید آپ ہی کو اپنی باطنی رویا کو دریافت کرنے کی ضرروت ہے جو آپ کے پاس آسانی سے آتی ہے اور شاید آپ اسکو یہ سوچتے ہوئے رد کردیں کہ یہ آپ ہی کے خیالات ہیں (بلا شک شیطان ایمانداروں کے خلاف سب سے موثر ہتھیار ہے)۔تاہم اگر آپ ان رویا کو لکھتے رہیں گے تو ایمان آپ کے شک پر غالب آجائے گا تو آپ جان جائیں گے کہ یہ مضمون خدا قادر کی ہی طرف سے ہیں۔

خدا مسلسل اپنے چنے ہوئے لوگوں سے رویا اور خواب کے ذریعے بات کرتا ہے۔اُس نے پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک ایسا ہی کیا اور کلام کیا جب تک روح القدس کا مسح نہیں دیا گیا۔آج ہمیں بھی ان رویا اور خوابوں کے حصول کے لیے متوقع رہنا چاہیے
(اعمال 1:2--4 ,17)۔یسوع ہمارے لیے مکمل مثال ہے۔اُس نے اپنی اس خصوصیت کو زمین پر رہتے ہوئے خدا کے ساتھ ایک پختہ تعلق سے ثابت کیا۔ یسوع نے کہا کہ اُس نے کچھ اپنی مرضی سے نہیں کیا سوائے اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے (یوحنا
30,20,19:5)۔زندگی بسر کرنے کا کیا حیران کن اور نا قابل یقین طریقہ ہے۔
یسوع نے اس کے لیے پہلا قدم اٹھایا، درحقیقت کیا اس الٰہی طریقے سے زندگی بسر کرنا ہمارے لیے بھی ممکن ہے؟ یسوع کی موت اور مردوں میں سے زندہ ہونے کا سب سے بڑا مقصد خدا اور انسان کے درمیان اُس پردے کو اوپر سے لے کر نیچے تک پھاڑنا تھا تاکہ انسان خدا تک فوراً رسائی حاصل کر سکے (لوقا 45:23؛ عبرانیوں 19:10-22)۔تاہم اسی وجہ سے جو بات میں کر رہا ہوں وہ اس بیسویں صدی کے ذی عقل معاشرے میں تھوڑی غیر معمولی سی لگتی ہے اور اس بات کو ''Central Biblical'' تعلیم اور تجربہ سے بیان اور ثابت کیا گیا ہے۔کیونکہ جو کچھ کلیسیا کا ہے یہ اُسکی بحالی کا وقت ہے۔

شدت پسندانہ ذی عقل فطرت اور تقریباً ذی عقل معاشرے کے غلبہ میں کچھ لوگوں کو یہ سچائی جاننے اور اس پر عمل کرنے کے لیے زیادہ مدد اور سمجھ کی ضرورت ہے۔ وہ اسی مصنف کی کتاب ''Communion with God'' سے مزید مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

اصول 4: روزنامچہ لکھنا، اپنی دعاؤں اور خدا کے جوابات لکھنے سے ہمیں خدا کی آواز سننے میں عظیم آزادی ملتی ہے۔

خدا نے حبقوق کو رویا لکھنے اور محفوظ کرنے کے لیے کہا (حبقوق 2:2)۔ اور جیسا حبقوق نے خدا کے حکم کو مانا، میں بھی کبھی دعاؤں اور خدا کے جوابات لکھنا نہیں بھولا۔ اگر آپ اس سے ملتی جلتی آیات ڈھونڈنا شروع کریں گے تو بائبل سے سینکڑوں باب اس بات کو ثابت کرتے ہوئے مل جائیں گے (زبور، انبیاء کے صحاف، مکاشفہ)۔ تو میں ایسا کرنے کے لیے کیوں نہیں سوچتا؟

میں اس عمل کو "Journaling" کہتا ہوں اور میں نے اس کا تجربہ کیا ہے۔ اور میں نے اسکو خدا کی شناخت کرنے اور بے ساختہ بہاؤ کو پہچاننے میں شاندار معاون پایا ہے اور اس عمل کی بدولت میں نے ایمان کے ساتھ ایک لمبے عرصے تک اس بات پر ایمان رکھتے ہوئے لکھا کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور میں نے خدا کی آواز سنتے وقت کبھی اسکو نہیں پرکھا کیونکہ میں جانتا تھا کہ جب یہ دھارہ ختم ہو گا تو میں تسلی اطمینان اور احتیاط سے اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ یہ بائبل کے مطابق ہیں اسکو پرکھوں گا۔
جب آپ روزنامچہ لکھیں گے تو آپ دنگ رہ جائیں گے۔ پہلے پہل شک آپ کے آڑے آئے گا لیکن بائبل اور اسکے تصور کو ذہین میں لاتے کہ خدا ہر جگہ موجود ہے اور اپنے بچوں سے کلام کرتا ہے کی مدد سے اس سے پیچھا چھوڑائیے گا۔ اس کو بے حد سنجیدہ مت لیں۔ جب آپ ایسا کرتے ہیں تو لازماً تناؤ کا شکار ہوتے ہیں اور روح القدس کے حصول کی تحریک میں آتے ہیں۔ اور یہ تب ہی ہوتا ہے جب ہم اپنے آپ کو اپنے جسمانی کاموں سے باز رکھتے ہیں اور اسکے آرام میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ خدا کا آرام سب کے لئے مفت بہتا ہے (عبرانیوں 10:4)۔ اسی لیے اپنے چہرے پر مسکراہٹ لائیے اور آرام سے بیٹھیے اور اپنا پن، کاغذ پکڑیے اور اس کے چہرے کی شناخت کے لیے اپنی توجہ اسکی پرستش اور تعریف میں لگائیے۔ جب آپ خدا کے لیے سوال لکھیں تو خاموشی سے اپنی نظریں یسوع پر جمائیں جو آپ سے ساتھ موجود ہے اچانک آپ ایک بہت اچھا جواب پائیں گے۔ اس پر شک نہ کریں بس اسے لکھ لیں۔ بعد میں جب آپ اپنا روزنامچہ پڑھیں گے تو آپ یہ برکت پائیں گے کہ بیشک آپ خدا سے گفتگو کر رہے تھے۔

کچھ اہم نوٹ: کوئی بھی اس عمل کو نیا عہد نامہ (ترجیحاً مکمل بائبل) کو پڑھے بغیر نہ کرے اور نہ ہی وہ جو مظبوط روحانی استاد نہ ہو۔ تمام اہم ہدایات جو اس روزنامچہ سے ملتیں ہیں ان پر عمل کرنے سے پہلے انکی اطاعت ضروری ہے۔